1 گھریلو دستکاریاں

سرگرمی 1.1

کسی چیز سے سیکھنا

جماعت : XI

وقت : ایک پیریڈ*

1958 میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ڈیزائنر چارلس اور رے ایمز نے احمد آباد میں قائم نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن کے لیے دی 'انڈیا رپورٹ' تیار کی۔ رپورٹ میں انھوں نے لکھا:

ہندوستان بھر کی ہمارے سیاحت کے دوران وہ تمام چیزیں جو ہم نے دیکھیں اور پسند کیں، ان میں روزمرہ استعمال کا سادہ سا برتن 'لوٹا' شاید سب سے الگ، بے حد خوبصورت اور قابل ذکر ہے۔ دیہاتی عورتیں اِملی اور راکھ سے روزانہ کچھ ایسا عمل کرتی ہیں کہ پیتل کا یہ لوٹا سونے کا بن جاتا ہے۔

آخر لوٹے کی ڈیزائننگ کس طرح کی جاتی ہے؟

سب سے پہلے تو اس موضوع سے متعلق پہلے سے سوچے سمجھے تمام خیالات کو ترک کرنا پڑتا ہے اور پھر کے بعد دیگر ایک ایک عمل پر غور کرنا پڑتا ہے:

- مخصوص حالات میں رقیق کی مناسب ترین مقدار کو لانا، لے جانا، انڈیلنا اور بھر کر رکھنا؟
- اُن ہاتھوں کا (اگر اسے ہاتھ سے پکڑنا ہے) سائز، ان کی مضبوطی اور ان کی جنس جو اسے برتیں گے یا استعمال کریں گے؟
- اسے کہاں رکھ کر لایا لے جایا جائے گا یعنی سر، کمر یا ہاتھ پر، ٹوکری میں یا ٹھیلے پر؟
- اس کی کششِ ثقل کا مرکز، جب خالی ہو، جب بھرا ہو اور انڈیلتے وقت اس کا توازن؟
- اسے بھرتے اور صاف کرتے وقت — پیچیدہ قسم کی حرکات جیسے سر پر رکھ کر آہستہ یا تیز چلنے سے سیال کے حرکی ہونے کا مسئلہ۔
- اس کی ہتھیلی یا کمر کے خمیدہ زاویے سے مطابقت رکھنے والی ساخت۔
- چلنے کے دوران اور کنویں پر ساکن حالت سے ہم آہنگ ہو۔

*پورے تعلیمی سال میں مجوزہ سرگرمی کو انجام دینے کے لیے وقفہ

- ذخیرہ شدہ سیال کے اعتبار سے اس کے دہانے کے سائز—اور دیگر اشیاجورقیق کے علاوہ ہوں۔
- صفائی کے اعتبار سے لوٹے کے دہانے اوراندرونی خدوخال کاسائز؟
- صفائی اورچھونے کے اعتبار سے اندراورباہر کی بناوٹ؟
- حرارت کی منتقلی—اگرسیال گرم ہے توکیااسے پکڑاجاسکتاہے؟
- کھُلی اوربندآنکھوں سے، اسے چھونے سے کیساخوشگواراحساس ہوگا؟
- اس کی آواز کس قدرخوشگوارہوگی — زمین یاپتھرپراسے رکھتے ہوئے،خالی یابھری ہوئی حالت میں یااس میں سیال انڈیلتے ہوئے ،جب یہ کسی اور برتن سے ٹکرائے؟
- کیاکسی دوسرے مادے کااستعمال ہو سکتا تھا؟
- کام کے اعتبار سے اس کی لاگت کیاہوگی؟
- مجموعی طورپر استعمال کے اعتبارسے اس کی لاگت کیا ہوگی؟
- مصنوعات اور بچے سامان کی حیثیت سے خام مال سے کس قسم کی سرمایہ کاری ممکن ہوگی۔
- مشمولات پرخام مال کاکیا اثرہوگا؟
- جب دھوپ اس کی سطح پرپڑے گی تویہ کیسانظر آئے گا؟
- اسے اپنی ملکیت میں رکھنے،بیچنے،تحفے میں دینے میں کیسا محسوس ہوگا؟

ہندوستان کے مختلف حصوں میں بنائے جانے والے لوٹے کانسے،پیتل یا تانبے یاان تینوں دھاتوں کی بھرت سے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

بلاشبہ کسی ایک شخص نے ممکنہ طورپرلوٹے کوڈیزائن نہیں کیاہوگا۔جن مختلف عوامل پرغور کیا گیاہوگا،وہ بے حدوسیع رہے ہوں گے —کسی ایک شخص نے لوٹے کی ڈیزائننگ نہیں کی ہوگی بلکہ کئی نسلوں اور کئی افراد نے مل کر یہ کام کیاہوگا۔

مشق

اقتباس کوپڑھیے اور ہرسوال کے آگے وہ موضوع یا موضوعات درج کیجیے جن سے اس کاتعلق ہے۔

M — بنانے کاعمل (Manufacture)

F — کام اورڈیزائن (Function and Design)

E — معاشیات (Economics)

A — جمالیات (Aesthetics)

مثلاً کام کاج کے تعلق سے اس کی لاگت کیاہے؟ — E

© NCERT not to be republished

سرگرمی 1.2

100 سوال پوچھیے

جماعت : XI

وقت : دو پیریڈ اور گھر کے لیے کام

جھاڑو، آسام

تحقیق اور دریافت کا آغاز متعلقہ سوالات پوچھنے سے ہوتا ہے۔ جماعت میں اس مشق کو بار بار دہرائیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ طالب علم سوال پوچھنا سیکھ لیں۔ ممکن ہے کہ انھیں اس کے بعد بھی جواب نہ معلوم ہوں لیکن طلبا کو یہ سیکھنا ضروری ہے کہ سوالات پوچھنے میں کیا مزہ ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ان دو باتوں کے درمیان کہ وہ کیا جانتے ہیں اور اب انھیں کس بات سے واقف کرایا جائے گا، کے درمیان تعلق پیدا کر سکیں۔

جماعت کے سامنے کوئی چیز جیسے بیلن، مٹکا، بٹّا، کپڑے، جھاڑو، سلیپر، جوتے وغیرہ جو گھروں میں عام طور پر موجود ہوتی ہیں، کو رکھیے اور ہر طالب علم سے کہیے کہ اس چیز کے بارے میں اسی طرح 20 سوالات لکھے جیسے چارلس ایمز نے لوٹے کے بارے میں لکھے ہیں۔ اب طالب علموں سے سوالات سنیے اور دیکھیے کہ کیا وہ اس چیز کے بارے میں 100 الگ الگ سوالات وضع کر پاتے ہیں۔

جے پور کی جوتیاں کیوں مشہور ہیں؟

کئی طرح کی جوتیاں، راجستھان

مشق

1۔ اپنے سوالات کی مندرجہ ذیل زمروں میں درجہ بندی کیجیے۔
- اس کے بنانے کے عمل سے متعلق سوالات
- اس کے ڈیزائن اور کام سے متعلق سوالات
- ڈیزائن اور اس کے کام سے متعلق، یہ ڈیزائن استعمال کے لیے کس طرح موزوں ہے، اس کا وزن اور بنانے میں جو خام مال استعمال کیا گیا ہے وہ کس طرح موزوں ہے؟
- کس طرح ڈیزائن کی وجہ سے اس کی صفائی ستھرائی وغیرہ میں آسانی ہوگی؟
- خام مال کی قیمت، بنانے کے عمل اور مارکیٹنگ وغیرہ سے متعلق سوالات۔
- یہ شے جمالیاتی اعتبار سے کس طرح دوسروں کے لیے پسندیدہ ہوگی؟

2۔ ہوم ورک کے طور پر ایک بار پھر یہی سرگرمی دہرانے کو کہیے۔ گھروں میں استعمال ہونے والی کسی بھی چیز کے لیے درج ذیل چار میدانوں میں سے ہر ایک پر پانچ دلچسپ سوالات تیار کیجیے۔
- بنانے کا عمل
- معاشیات
- کام کاج کے اعتبار سے ڈیزائن
- جمالیات

© NCERT not to be republished

سرگرمی 1.3

ڈیزائن سے متعلق امور

جماعت : XI

وقت : ایک پیریڈ

ایسی تین یا چار دھات کی بنی چیزیں جمع کیجیے جسے آپ گھر میں ہمیشہ استعمال کرتے ہیں جسے اسٹین لیس اسٹیل کی تھالی اور گلاس، دھات کا بنا کوئی مجسمہ خواہ وہ آرائشی ہو یا اس کی پوجا کی جاتی ہو اور دروازہ کا کوئی ہینڈل۔ ان میں سے ہر ایک کے بارے میں دھیان سے سوچیے۔ اب دیے ہوئے باکس میں لکھے نکات پر بحث کیجیے۔

دھات کی اشیا کو ایک مخصوص شکل دینے کے لیے کتنی قسم کی تکنیکیں استعمال کی جاتی ہیں؟

ایک پیتل کی تھالی کا سب سے موزوں سائز کیا ہے؟

دھات کے کام کرنے والے کاریگر، کرناٹک

پیتل کی پرات

ہم روزمرہ استعمال کی چیزیں ایسی کیوں بناتے ہیں کہ وہ خوبصورت بھی نظر آئیں؟

دروازے کا تالا ، تمل ناڈو

© NCERT not to be republished

بحث کے نکات

- ان چیزوں کو ایسی شکل وصورت کیوں دی گئی جیسی کہ وہ ہیں؟
- وہ اسی سائز کی کیوں ہیں؟ اگر ان کے سائز کو دوگنا کر دیا جائے تو کیا ہوگا؟
- وہ ہلکی یا بھاری کیوں ہیں؟
- انھیں اسی مخصوص سامان یعنی دھات سے ہی کیوں بنایا گیا، کسی اور سامان جیسے لکڑی یا ریت یا سیرامک یا سیمنٹ سے کیوں نہیں بنایا گیا؟
- ایک طرف تو آپ کو استعمال کیے گئے سامان اوران کے کام کے درمیان ایک تال میل نظر آئے گا دوسری طرف آپ کو ایسا لگے گا کہ یہ سامان اپنی خصوصیت کا خود اظہار کرتا ہے مثلاً وہ چمک جو اس دھاتی شے کو مل گئی ہے۔
- دیگر عوامل کیا کیا ہیں جن کی وجہ سے کسی اور شے کے بجائے اسے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا؟
- اگر آپ کو اس کے ڈیزائن میں تبدیلی کرنی ہو تو وہ کیا ہوگی اور کیوں؟
- کیا یہ شے خوبصورت نظر آتی ہے یا آپ اس کے ڈیزائن میں کوئی ایسی تبدیلی کریں گے جس کے بعد یہ مزید دل کش ہو جائے گی۔
- چند متبادل ڈیزائنوں کا خاکہ بنایئے۔ اب جماعت میں اس موضوع پر گفتگو کیجیے کہ آپ کے ڈیزائن کو بہتر بنانے میں کون سے عناصر کارفرما ہیں؟
- اس پر کتنی لاگت آئے گی؟
- ڈیزائن کے تعلق سے فنکار کے پیش نظر کون کون سے امور ہیں؟
- اس کی پیکیجنگ کس طرح کی جائے گی؟ آپ اس کی تشہیر کس طرح کریں گے؟

مذکورہ نکات پر تبادلۂ خیال کرنے سے آپ فیصلہ سازی کے ان مختلف اقدامات سے واقف ہو جائیں گے جو کسی دستکار نے اس چیز کو بنانے کے عمل کے دوران اٹھائے ہوں گے۔

دھاتوں سے کتنی قسم کی چیزیں بنائی جا سکتی ہیں؟

کانسے کے مجسمے ،تمل ناڈو

© NCERT not to be republished

گلی گلی بکنے والی پلاسٹک کی اشیا

سرگرمی 1.4

اپنے گھروں میں موجود سامان پر ایک نظر

جماعت : XII

وقت : ہوم ورک

قدرتی ریشے سے بنی مصنوعات اپنے رنگ، بناوٹ اور زمین سے وابستگی کی بنا پر ایک مشترکہ زبان (احساس) رکھتی ہیں۔ بیشتر صنعتی مصنوعات مثلاً پلاسٹک اور سنتھٹک (Synthetic) اشیا جو وقت کے ساتھ نظر آنے لگتی ہیں ان کے برخلاف یہ چیزیں وقت کے ساتھ کثرتِ استعمال سے مزید نکھرتی ہیں۔ اس طرح کے قدرتی ریشوں سے بنائی ہوئی چیزوں کی بناوٹ اور شکل میں بڑا تنوع ہے۔ ان میں تعمیراتی سامان جیسے شیلٹر، لکڑی کا پُل، لکڑی کی باڑھ وغیرہ سے لے کر انسانی استعمال کی چیزوں جیسے ٹوکری، ہموار سطحوں جیسے چٹائیوں اور دوسری انتہا پر چھوٹے پیمانے کی مصنوعات جیسے ہاتھ کے پنکھے تک شامل ہیں۔

قدرتی ریشے کی امتیازی خصوصیت اس کا قدرتی رنگ اور بے ترتیبی ہے جو اسے ایک منفرد شکل وصورت اور کثرت استعمال سے نکھرنے کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ بعض مرتبہ اس طرح کی چیزوں جیسے ٹوکریوں کی آرائش کے لیے مصنوعی رنگ استعمال کیے جاتے ہیں اور اس طرح کی آرائش تقریبات کے موقع پر استعمال ہونے والی اشیا اور روزمرہ کی چیزوں کے درمیان امتیاز پیدا کرنے کی سماجی ضرورت کا نتیجہ ہیں۔

پلاسٹک کی اشیا بنانے، استعمال کرنے اور پھینکنے سے ماحولیات کے کون کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

کیا ہاتھ سے بنی چیزیں زندگی کو معیاری بناتی ہیں؟

اس کی ایک اور خصوصیت کاری گری کا معیار اور اس چیز کا استعمال کرنے والوں کا ردعمل ہے۔ وہ چیزیں جو زراعت یا گھروں میں روزمرہ استعمال کے لیے بنائی جاتی ہیں انھیں شاذ و نادر ہی سجایا یا نکھارا جاتا ہے، لیکن اس میں ایک خوش وضعی ہوتی ہے جو اپنے آپ میں خالص بھی ہے اور کارآمد بھی۔

وہ چیزیں جنھیں تہوار کے مواقع پر یا مذہبی ضروریات کی تکمیل کے لیے بنایا جاتا ہے، روزمرہ استعمال کے لیے بنائی جانے والی چیزوں کے مقابلے زیادہ آرائشی ہوتی ہیں۔ دستکار برادریاں اپنی مصنوعات کی مختلف اور منفرد شکلیں وضع کرتے وقت اس بات کا خیال رکھتی ہیں کہ جہاں ان سے روزمرہ کی ضروریات کی تکمیل ہو وہیں ان سے ان کی برادری کی منفرد شناخت بھی قائم ہو۔ اس لیے ان چیزوں کا حسن یہ بھی ہے جہاں ان سے عام ضروریات پوری ہوتی ہیں وہیں ان سے منفرد ثقافتی مزاج کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

گھریلو استعمال کے لیے دستکاری کی مصنوعات

© NCERT not to be republished

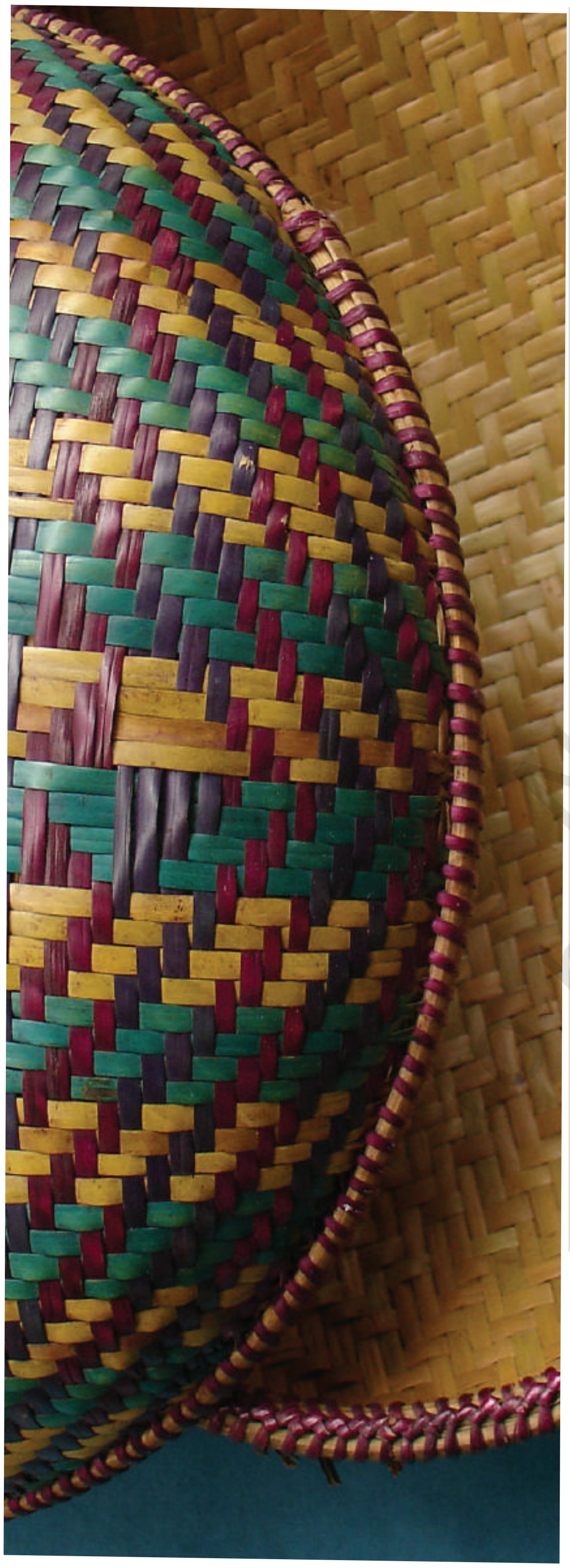

مشق

1۔ مندرجہ بالا اقتباس پڑھیے اور اپنے گھر کی چیزوں کا مشاہدہ کیجیے اور لکھیے کہ ہاتھ کی بنائی ہوئی وہ کون سی مفید چیزیں ہیں جو پہلے آپ کے گھر میں استعمال ہوتی تھیں اور اب اُن کی جگہ کارخانوں میں بنی ہوئی چیزوں یا اُن چیزوں نے لے لی ہیں جو قدرتی ساز و سامان سے نہیں بنی ہیں۔ یہ بھی نوٹ کیجیے کہ آپ کے گھر والے اس تبدیلی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ آپ ان سے اس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- کیا کارخانوں میں بنی چیزیں پرانی ہونے پر بھی خوبصورت نظر آتی ہیں؟
- کیا پلاسٹک سے بنی اشیا استعمال سے بدشکل معلوم ہونے لگتی ہیں؟
- کارخانوں میں بنی اشیا کے کباڑ کو جس طرح پھینکا جاتا ہے، کیا ان سے ماحولیات کے مسائل پیدا ہوں گے؟

2۔ اس موضوع پر تقریباً 150 الفاظ میں مختصر مضمون لکھیے: کیا کارخانوں میں بنی مصنوعات، جنھیں قدرتی ساز و سامان سے نہیں بنایا گیا ہے ان کا استعمال ہماری زندگی سے نفاست کو ختم کرنے کی وجہ بنی ہیں؟

3۔ ’’ہم نے قدرتی اشیا کے زبردست تنوع کو کھو دیا ہے کیوں کہ کارخانوں میں بنی مصنوعات میں اس طرح کا تنوع نہیں پایا جاتا۔‘‘ اسے مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

4۔ کارخانوں میں بنی مصنوعات کے استعمال کی وجہ سے کیا ہم نے اپنے ثقافتی تشخص کے کچھ رُخ کو یا کسی مخصوص برادری کے تشخص کو گنوا دیا ہے؟

5۔ اپنے مشاہدات کی بنیاد پر روزمرّہ زندگی میں پلاسٹک کے استعمال کے خلاف دلائل تیار کیجیے۔

6۔ ان دستکاریوں یا دستکاری کی روایتوں پر ایک مضمون لکھیے جو اب آپ کے علاقے میں نظر نہیں آتیں۔

NCERT not to be republished